مُرتب

حضرت عامر محمد نذیر صاحب مدظلہم

خلیفہ مجاز شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ نگرانی: یادگار خانقاہ اِمدادیہ اشرفیہ

بالمقابل چڑیا گھر ○ شاہراہ قائداعظم ○ لاہور

ضروری تفصیل

نام کتاب: ـــــــ نیت کی اہمیت اور چند اَوراد و ظائف

مرتب: ـــــــ حضرت عامر محمد نذیر صاحب مدظلہٗ

خلیفۂ مجاز۔ شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدد زمانہ
حضرتِ اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب نور اللہ مرقدہٗ

تزئین و ترتیب: ـــــــ خاکپائے اختر و مظہر (محمد ارمغان ارمان)

اشاعت: ـــــــ اوّل (رجب المرجب ۱۴۳۶ھ، مطابق اپریل ۲۰۱۵ء)

تعداد اشاعت: ـــــــ بارہ سو

زیرِ سرپرستی: ـــــــ پیرِ طریقت عارفِ وقت حضرت ڈاکٹر عبد المقیم صاحب دامت برکاتہم
(ناظم یادگار خانقاہ امدادیہ اشرفیہ لاہور)

ناشر: ـــــــ خانقاہ اشرفیہ اختریہ مقیمیہ O مدرسہ احیاء السنہ، فاروقہ 40040 ضلع سرگودھا

0301 / 0335-6750208

نگران اشاعت
ابوحماد (قاری) محمد عبید اللہ ساجد
مہتمم مدرسہ احیاء السنہ، فاروقہ ضلع سرگودھا

خلیفۂ مجاز
پیرِ طریقت عارفِ وقت
حضرتِ اقدس شاہ ڈاکٹر عبد المقیم صاحب دامت برکاتہم

فہرست

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ ، اَمَّا بَعۡدُ!

اعمال میں ''نیت'' کی اہمیت:

حدیث میں آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

''تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے''۔

جائز کام کسی اچھی نیت سے کئے جائیں تو وہ عبادت بن جاتے ہیں اوران پر ثواب ملتا ہے، مثلاً کھانا کھانا مُباحات میں ہے، اگر یہ نیت کرے کہ اس طاقت سے عبادت کروں گا تو کھانا کھانے میں ثواب ہوگا۔

ایک سے زائد نیتوں کے فوائد مع تمثیلات:

اچھی نیتوں کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

☆......روزی کمانا، تجارت کی شکل میں ہو یا ملازمت کی شکل میں، زراعت وصنعت کی شکل میں ہو یا کسی بھی اور شکل میں، اس میں اگر انسان یہ نیت کرے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذمہ جو میرے نفس اور میرے گھر والوں کے حقوق عائد کیے ہیں تو ان کا حق ادا کردوں گا، نیز غریبوں کی امداد اَور دوسرے نیک کاموں پر خرچ کروں گا اوراس نیت سے مزید ثواب ملے گا۔

☆......اگر ایک شخص تعلیم حاصل کر رہا ہے خواہ وہ علم دین ہو، خواہ میڈیکل کا طالب علم ہو،

خواہ انجینئرنگ کا طالب علم ہو یا کوئی اور ہنر سیکھ رہا ہے، تو یہ نیت کر لے کہ اس علم کے ذریعے سے خدمتِ خلق کروں گا، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ جتنا وقت وہ تعلیم حاصل کرنے میں گزارے گا اس کو اس نیت کا ثواب ملتا رہے گا۔

★......اچھا لباس پہننا، اللہ تعالیٰ نے مجھے جو نعمت عطا فرمائی ہے اس کا اثر نظر آئے اور دیکھنے والوں کو فرحت ہو۔

★......اپنے بچوں سے اس نیت سے پیار کیا جائے کہ آپ ﷺ کی سنت تھی۔

★......بیوی بچوں سے اچھے اخلاق سے پیش آنا، دیگر دوست احباب و متعلقین سے اچھے اخلاق سے پیش آنا یہ بھی آپ ﷺ کی سنت ہے۔

★......مہمان کی خاطر مدارت کرنا اتباعِ سنت ہے۔

الغرض زندگی کا کوئی ایسا شعبہ نہیں ہے جو کہ اتباعِ سنت سے خالی ہو اور ہم اس کی نیت کر کے اجر و ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ (ماخوذ از: آسان نیکیاں)

مسجد کی نیتیں:

......★نفلی اعتکاف......★دین سیکھنا سکھانا......★خاموش تبلیغ، (شرح:) جو لوگ نماز نہیں پڑھتے ان کو ہمیں مسجد میں داخل ہوتے دیکھ کر اپنے فرض کا احساس ہوگا۔ ......★ذکر اللہ ......★نیک لوگوں سے ملاقات......★اللہ تعالیٰ کی زیارت......★انتظارِ نماز......★اہلِ مسجد کے ادب......★مسجد کے آداب......★مسجد کی خدمت......★فرشتوں کی دُعائیں لینے، (شرح:) جو مسجد میں سنت کے مطابق رہے گا۔ ......★اخلاقِ نبوی ﷺ کو زندہ کرنے......★حضورِ اقدس نبی اکرم ﷺ کی شریعت کی کامل اتباع کے ساتھ یہ وقت مسجد میں گزارنے، (شرح:) مطلب یہ ہے حضورِ اقدس نبی اکرم ﷺ تو اب ہمیں نہیں ملیں گے لیکن آپ ﷺ کی شریعت کا کامل اتباع کرنے کا وقت قیامت میں آپ ﷺ کی مجلس کے ادب کا حصہ بن جائے گا۔ ......★ادبِ نبوی ﷺ کا ثواب حاصل

کرنے کی بصورت ادب علماءِ ربّانی ......★سنتوں کا ادب کرنے ......★رضاءِ الٰہی حاصل کرنے ......★مسلمانوں کے اُخروی فائدہ ہونے ......★اپنی ذات کے شر سے خود بچنے اور لوگوں کو بچانے کی نیتیں کرلیں (مسجد کی حاضری ایک مجلس بھی ہے)۔

مسجد میں اس طرح نیتیں کرنے سے ہزاروں برس کی عبادت کا ثواب ہوگا۔

اعتکاف کی نیت سے مسجد میں داخل ہونا:

جب کبھی مسجد میں جانا ہو، خواہ نماز کے لیے یا کسی اور کام سے، اگر یہ نیت کرلی جائے کہ میں جتنی دیر مسجد میں رہوں گا اعتکاف سے رہوں گا، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ اس نیت کی برکت سے نفلی اعتکاف کا ثواب بھی حاصل ہوجائے گا۔

مجلس کی نیتیں:

......★رضاءِ الٰہی وعبادت کی تیاری......★اصلاحِ باطن......★زیارت حضراتِ اولیاءِ کرام......★دُعائے خیر عالمِ اسلام......★دعوت دینے والے کی تسکین اور ہمدردی......★داعی کو مسرور کرنے......★آدابِ مجلس کی سنتوں کو زندہ کرنے......★اگر ہم سے متعلق کوئی کام ہوا اس کو سرانجام دینے......★خلقِ نبوی ﷺ کے مظاہرہ کی نیتیں کرلیں۔ (اگر مسجد میں نکاح بھی ہو رہا ہو تو یہ نیتیں مزید کرلیں کہ ہم نکاح کو شہرت دینے اور دُعائے خیر کے لیے آئے ہیں)

وعظ سننے کی نیتیں:

......★اپنے عیب معلوم ہوں ......★علاج معلوم ہوں ......★اصلاح میں لگنے ......★مضمون تازہ کرنے......★نیک لوگوں کی وجہ سے عمل کی توفیق ہونے......★نبی اکرم ﷺ کی دُعا لینے، (شرح:) جو میری بات (حدیث) کو غور سے سنے اور اسے یاد کرلے اور کسی کو پہنچادے تو اللہ تعالیٰ اس کو خوش رکھے۔......★جنت کا راستہ آسان ہونے ......★اصلاح کی نیت سے سننے

......☆ طالبِ حق بن کر سننے کی نیتیں کر لیں، مزید استغفار کر کے دل کو روشن کر لیں۔

واعظ کی نیتیں:

......★ واعظ بھی مندرجہ بالا نیتیں اپنے حسبِ حال کر لے، مزید فصاحت و بلاغت سے بیان کرنے سے بچے، (شــرح:) مگر فصاحت و بلاغت سے اس طرح تقریر کرنا کہ عوام سمجھ جائیں، یہ جائز ہے، بلکہ کمال ہے۔ ......★ علمیت نہ جتانے ......★ لوگوں کو نہ ہنسانے کی نیتیں کر لے، (شرح:) یعنی وعظ میں لطیفے آٹے میں نمک کے برابر ہوں، زیادہ لطیفے نہ ہوں۔

نوٹ: عورتوں کا مجمع ہو تو آواز بنا کر قصیدہ شعر وغیرہ نہ پڑھے۔

نماز میں کام رکاوٹ نہ بنے:

نماز سے نہ کہو کہ مجھے کام ہے، کام سے کہو کہ مجھے نماز پڑھنی ہے۔

نفلی نمازوں کا بیان

نمازِ حاجت:

دو رکعت نمازِ حاجت کی نیت سے پڑھ کر یہ دعا کرے کہ میری گناہوں سے تباہ شدہ عمر پر رحم فرمایئے اور میری اصلاح فرما دیجئے اور مجھے میرے نفس کی غلامی سے چُھڑا کر اپنی فرماں برداری کی عزت والی زندگی عطا فرمایئے اور اپنا اتنا خوف عطا فرمایئے جو مجھے آپ کی نافرمانیوں سے بچالے۔ اے اللہ! میں آپ سے صرف آپ کو مانگتا ہوں۔ (یہاں دین اور دنیا دونوں کی کامیابی کی دعا کی جاسکتی ہے) (از: بدنظری و عشقِ مجازی کی تباہ کاریاں اور اس کا علاج)

اوّابین پڑھنا بہت آسان ہے:

مغرب کے بعد چھ رکعات کی جو فضیلت آتی ہے کہ جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھ

لے تو اس کے گناہ اگر سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ معاف فرمادیں گے۔

(جمع الفوائد، صفحہ ۱۳۰، جلد ۱)

مراد اس سے ''صغائر'' چھوٹے گناہ ہیں، کیونکہ ''کبائر'' یعنی بڑے گناہ توبہ سے معاف ہوتے ہیں۔ مغرب کے تین فرض، دو سنت، دو نفل تو ساری دُنیا پڑھتی ہے، صرف دو رکعات اور پڑھ لیجئے، اَوّابین کی فضیلت آپ کو حاصل ہوجائے گی۔

ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ، مرقاۃ شرح مشکوٰۃ (صفحہ ۱۱۴، جلد ۳) میں لکھتے ہیں کہ دو رکعات سنتِ مؤکدہ بھی اسی چھ رکعاتِ اَوّابین میں داخل ہیں۔ (تجلیاتِ جذب)

تہجد پڑھنا بہت آسان ہے:

سیّدی و مرشدی شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدّدِ زمانہ حضرتِ اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے ارشاد فرمایا:

بار بار عرض کر چکا ہوں کہ وتر سے پہلے دو رکعت ''صلوٰۃ توبہ، صلوٰۃ حاجت، صلوٰۃ تہجد'' کی نیت سے پڑھ لیا کریں۔ اس کا کیا فائدہ ہے؟ یہ مستند بات پیش کر رہا ہوں کہ بروایت حدیث شریف، بروئے فقہ شامی، بروے امداد الفتاویٰ حکیم الامت تھانوی، قیامت کے دن آپ تہجد گذاروں میں اُٹھائے جائیں گے۔ لیکن جو لوگ آدھی رات کے بعد اُٹھ کر پڑھتے ہیں، وہ قابل مبارک باد ہیں وہ اسی وقت پڑھیں۔...... میں تو ان کے لیے کہتا ہوں جو کم ہمت ہیں یا صحت کمزور ہے، کیونکہ اکثر لوگوں کی صحت آج کل اس قابل نہیں ہے کہ آدھی رات کو اُٹھ سکیں، لہٰذا وہ وتر سے پہلے دو نفل پڑھ کر تہجد کی نعمت حاصل کرلیں تاکہ قیامت کے دن ناقص نہ اُٹھیں، کیونکہ محدثین فرماتے ہیں کہ جو قیام لیل نہیں کرے گا ہمیشہ ناقص رہے گا۔ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کی عبارت ہے:

لَيْسَ مِنَ الْكَامِلِيْنَ مَنْ لَّا يَقُوْمُ اللَّيْلَ

(مرقاۃ، صفحہ: ۱۴۸، جلد: ۳)

ترجمہ: ''وہ کاملین میں شمار نہ ہوگا جو رات کا قیام نہیں کرے گا''۔

میری تمنا ہے کہ ہمارا ایک دوست بھی ناقص نہ رہے، سونے سے پہلے چند رکعات پڑھ کر ''کاملین'' میں اُٹھائے جائیں۔ (تجلیاتِ جذب: ۵۶، ۵۷، حصہ دوم)

رمضان المبارک میں اگر سحری کھانے سے پندرہ منٹ پہلے اُٹھ جایا جائے تو بآسانی دو، چار نوافل بطورِ تہجد اَدا کیے جاسکتے ہیں۔

مختلف قرآنی سورتوں کے فضائل و برکات

سورۃ الفاتحہ:

★ ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورۃ فاتحہ قرآنِ کریم میں باعتبار ثواب اور اجر کے افضل ہے۔ (ابن حبان)

★ ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔ (دارمی، بیہقی، مشکوٰۃ شریف)

سورۃ الکہف:

★ ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص سورۃ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے گا، وہ دجّال کے شر سے بچالیا جائے گا۔ (مسلم، مشکوٰۃ شریف)

★ ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمع کے دن سورۃ کہف پڑھے، تو دو جمعوں کے درمیان اس کے لیے نور روشن ہوجاتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

سورۃ یٰس:

★ ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص سورۃ یٰسین کو شروع دن میں پڑھے، اس کی

تمام حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔(دارمی، مشکوٰۃ)

★......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کے لیے دل ہوتا ہے، اور قرآنِ کریم کا دل ''سورۃ یٰسین'' ہے، جو اس کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس قرآنِ پاک کے برابر ثواب لکھتا ہے۔(ترمذی، مشکوٰۃ)

سورۃ الرحمٰن:

مشکوٰۃ کی حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ ہر چیز کی ایک زینت ہوتی ہے اور قرآنِ مجید کی زینت سورۃ رحمٰن ہے۔(مشکوٰۃ شریف)

سورۃ الواقعہ:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھے، اس کو کبھی فاقہ نہیں آئے گا۔(مشکوٰۃ شریف)

سورۃ الملک:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہر رات میں سورۂ ملک کو پڑھا، وہ عذابِ قبر سے بچا لیا گیا۔(نسائی)

سورۃ حٰم دخان:

★......رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ: جس نے رات کو حٰم دخان سورۃ پڑھ لی، تو وہ اس حال میں ہو گیا کہ ستّر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔(ترمذی)

★......ترمذی شریف کی دوسری روایت ہے کہ جس نے جمعہ کی رات کو سورۂ حٰم دخان پڑھی، اس کی مغفرت کر دی گئی۔(مشکوٰۃ، ذکرِ الٰہی)

سورۃ التکاثر:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: کیا تم سے یہ نہیں ہوسکتا کہ ہر روز ہزار آیتیں پڑھ لیا کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی کہ یہ کس کو طاقت ہے جو ہر روز ہزار آیتیں پڑھ سکے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم سے یہ نہیں ہوسکتا کہ روزانہ سورۃ الھٰکم التکاثر پڑھ لیا کرو (کہ وہ ایک ہزار آیات کے برابر ہے)۔ (بیہقی، ذکرِ الٰہی)

سورۃ ''الاخلاص، الفلق، الناس''/مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا عمل:

★ ......حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرتے ہوئے بارش اور اندھیری میں نکلے۔ ہم نے آپ کو پایا۔ فرمایا: کہہ۔ میں نے کہا: میں کیا کہوں؟ فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح اور شام کو تین بار کہہ، تجھ کو ہر چیز سے کفایت کریں گی۔ (ترمذی، ابوداود، نسائی، ابن ماجہ)

★ ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو دس بار پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک محل بنایا جاتا ہے، جو بیس دفعہ پڑھے اس کے لیے دو محل تیار کیے جاتے ہیں، جو تیس دفعہ پڑھے اس کے لیے تین محل تیار کیے جاتے ہیں۔ حضرت عمر فاروق بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم! اے اللہ کے رسول! ہم بہت محل بنائیں گے۔ آپ نے فرمایا: اللہ اس سے بھی فراخ ہے۔ (دارمی، مشکوٰۃ)

مخصوص آیاتِ قرآنی کے فضائل

سورۃ البقرہ کی آخری آیات:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتوں کو اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے جو شخص رات

کو پڑھ لے گا، تو وہ اس کے لیے کافی ہوں گی۔ (بخاری ومسلم، ذکرِ الٰہی)

سورۃ آل عمران کی آخری آیات:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے آل عمران کی آخری آیتیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ سے) رات کو پڑھ لیں، اس کے لیے رات بھر نماز پڑھتے رہنے کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔ (دارمی، ذکرِ الٰہی)

آیت الکرسی:

★......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز (فرض) کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیا کرے، تو موت کے سوا کوئی چیز اس کو جنت سے روکنے والی نہیں۔ (مشکوٰۃ، ذکرِ الٰہی)

★......ایک اور حدیث میں ہے کہ سورۃ بقرہ میں آیت ہے جو تمام آیاتِ قرآن کی سردار ہے، یہ جس گھر میں پڑھی جاتی ہے اس میں سے شیطان نکل جاتا ہے، وہ آیتِ مبارکہ ''آیۃ الکرسی'' ہے۔ (ذکرِ الٰہی)

☆......فرض نماز پڑھنے کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ لینے سے دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ (طبرانی)

★......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت روکے رکھتی ہے، جُوں ہی وہ مَرتا ہے جنت میں داخل ہوتا ہے۔
(تفسیر ابی السعود، ص:۲۴۹، جلد:۱، مطبوعہ بیروت، تفسیر ابن کثیر، ص:۲۲۹، جلد:۱، مطبوعہ بیروت)

★......جو شخص سوتے وقت آیت الکرسی پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے گھر اور اس کے پڑوس کے آس پاس کے گھروں کو امان دیتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، ص:۳۳۵، مطبوعہ: ندوۃ المصنفین، دہلی)

سورۃ حشر کی آخری تین آیات:

جو شخص صبح کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ تین بار پڑھے اور پھر سورۃ حشر کی آخری تین آیات ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ سے آخر تک پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستّر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے جو شام تک اس کے واسطے دُعائے مغفرت کرتے ہیں، اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے لیے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں، اور اگر وہ اس دن یا اس رات میں مَر جاتا ہے تو شہید مرتا ہے۔ (ترمذی، حصن حصین)

مختلف اذکارِ مسنونہ کی فضیلت

وضو سے پہلے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

حدیث میں آیا ہے کہ وضو کرنے سے پہلے کوئی بھی شخص پڑھے، تو اللہ کے نورانی فرشتے جب تک اس کا وضو قائم رہے گا نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (طبرانی)

بازار میں داخل ہوتے وقت ایک کلمہ کہنے پر خداوند قدوس کے انعامات:

مشکوٰۃ شریف کی حدیث کا مفہوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بازار کی طرف نکلا اور اس نے بازار میں داخل ہوتے وقت یہ کلمات:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ
وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پڑھ لے، تو اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھتے ہیں اور اس کے دس لاکھ گناہ مٹا دیتے ہیں اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کر دیتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا

دیا جاتا ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، ابن السنی)

آپ کی حفاظت کے لیے ستّر ہزار فرشتے مقرر ہو جاتے ہیں:

روایت: جو شخص گھر سے نکلتے وقت آیت الکرسی پڑھے گا، خدا تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ستّر ہزار فرشتے مقرر کرے گا، جو اس کے آگے پیچھے، دائیں بائیں طرف سے اس کی حفاظت کریں گے، اور اگر یہ شخص اپنے گھر سے واپس آنے پر پیشتر مَر جائے گا تو خدا تعالیٰ اسے ستّر شہیدوں کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ (احوال ملائکہ، بحوالہ انوار قدسی)

بڑے بڑے کاموں میں آسانی:

جو شخص ذیل کی آیت صبح و شام سات مرتبہ پڑھ لے، تو اس کے بہت بڑے بڑے کام اللہ تعالیٰ اپنے ذُمے لے لیتے ہیں اور وہ آسانی سے پورے ہو جاتے ہیں، خواہ جھوٹے سے ہی پڑھ لے (مسلم):

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
(سورۃ التوبہ: ۱۲۹)

ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں:

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ (ایک بار) کہے، تو اس کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (کنز العمال، ص:۲۲۶، جلد۲)

فائدہ: ہر نماز کے بعد دس مرتبہ یا ۳۳ مرتبہ پڑھ لیا کریں، اور کیا ہی اچھا ہو کہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھ لیا کریں، اور اس کے ساتھ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بھی ملا لیا کریں۔

ستّر فرشتے ستّر دن تک ثواب لکھیں:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

(ایک مرتبہ) کہے، تو اللہ پاک اس کلمہ پر اس کو اتنا ثواب عطا فرماتے ہیں کہ ستّر فرشتے ستّر دن تک اس کا ثواب لکھیں تو نہ لکھ سکیں۔ (کنز العمال، جلد ۲۲، ص ۲۲۴)

دوزخ سے حفاظت:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

جو شخص روزانہ مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھتا ہے، تو اگر اس رات کو انتقال ہو جائے تو وہ جہنم کی آگ سے محفوظ رہے گا، روزانہ فجر کی نماز کے بعد بھی پڑھے تو اس کو وہی فضیلت حاصل ہوگی۔ نیز پڑھنے والے کے لئے خود دوزخ دُعا کرتی ہے کہ "یا اللہ عزوجل! اسے مجھ سے نجات دے"۔ (بحوالہ حصن حصین: ۲۳۵)

گناہوں کی بیماریوں اور پریشانیوں کا علاج

کوئی بھی وِرد پڑھنے سے پہلے اور آخر ایک ایک بار دُرود شریف ضرور پڑھیں۔

گناہوں سے نفرت:

یَا عَفُوُّ کثرت سے پڑھتے رہنے سے دِل میں گناہوں سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔

شہوت کا علاج:

شہوت زیادہ تنگ کرتی ہو تو یَا مُمِیْتُ پڑھتے پڑھتے رات کو سو جایا کریں

وسوسوں کا علاج:

وسوسوں اور بُری عادتوں سے نجات پانے کے لیے رات کے اندھیرے میں بالکل تنہا بیٹھ کر یَا حَمِیْدُ ۹۳/بار پڑھیں، کم از کم ۴۵/دِن تک پڑھیں۔

رنج وغم کا علاج:

ہر نماز کے بعد یَا مُقْسِطُ ۱۰۰/ بار پڑھنے سے وسوسوں اور گندہ ذہنی سے نجات ملنے کے ساتھ ساتھ رنج وغم کا غلبہ ختم ہوکر مسرت وشادمانی نصیب ہوتی ہے۔ (اِنْ شَآءَ اللّٰه)

عذابِ قبر سے حفاظت:

یَا بَارِئُ ہر نماز کے بعد سات بار پڑھنے سے عذابِ قبر سے بھی ہم محفوظ رہیں گے اور اِنْ شَآءَ اللّٰه ہماری لاش بھی صحیح وسلامت رہے گی۔

دنیا کی محبت کا علاج:

چلتے پھرتے یَا قَهَّارُ کا وِرد کرتے رہنے سے دُنیا کی محبت دُور ہوتی ہے، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

شیطان سے حفاظت:

شیطان سے محفوظ رہنے کے لئے ۱۰/ بار روزانہ پڑھئے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اولاد کی اصلاح:

اولاد اگر فِسق و فجور میں مبتلا ہوگئی ہو تو یَا مَتِيْنُ ۱۰/ بار پڑھ کر اس پر دَم کریں۔

بغیر حساب جنت میں داخلہ:

یَا مُمِيْتُ بغیر حساب جنت میں داخلہ کے لیے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھ کر اپنے گریبان میں دَم کرلیں، اِنْ شَآءَ اللّٰه بُری عادات بھی چھوٹیں گی اور عبادت کا ذوق بھی پیدا ہوگا۔

عبادت میں رغبت:

یَا مُحْصِیُ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھ لیا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عبادت میں دِل لگے گا۔

گناہوں سے نفرت:

یَا بَاعِثُ عبادت میں دِل لگنے اور گناہوں سے نفرت پیدا ہونے کے لیے سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر سو بار پڑھیے۔

زہریلے اثرات سے حفاظت:

یَا کَبِیْرُ ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ لیا کریں، دُشمن سے حفاظت ہو اور ہر آفت و بلا دُور ہو، اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر اَثر نہ کرے۔ (اِنْ شَآءَ اللّٰہ)

گندے خیالات سے حفاظت:

یَا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو بار پڑھیے، وسوسوں اور گندے خیالات سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ نجات ملے گی۔

حصول درجہ ہائے شہادت

★...... اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ

فائدہ: صف میں کھڑے ہو کر پڑھنے سے شہادت ملتی ہے۔ (الاذکار)

★...... حدیث: حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے جو کوئی وضو سے سوئے اور اتفاق سے اسی رات فوت ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہید ہے۔ (لباب الاخبار)

مسئلہ: جب وضو کر چکے ہو تو بہتر ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے اس نماز کو جو وضو کے بعد پڑھی

جاتی ہے "تحیۃ الوضوٗ" کہتے ہیں۔ حدیث یہی ہے کہ جو ایک بار وضو کر کے سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا (سورۃ قدر) پڑھے تو وہ صدیقین سے ہوگا۔ (کنز العمال، بحوالہ بہشتی زیور)

★......حدیث: ایک روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور دوسری روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فتنہ وفساد کے زمانے میں جو شخص میری سنت پر مضبوطی سے قائم رہے گا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

(بیہقی شریف، مشکوٰۃ شریف)

★......اُم المؤمنین سیّدہ طاہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور اقدس ﷺ سے دریافت کیا کہ کوئی شخص (بغیر شہادت کے بھی) شہیدوں کے ساتھ ہوسکتا ہے؟ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص دن رات میں بیس مرتبہ موت کو یاد کرے وہ ہوسکتا ہے۔

اور ایک طویل حدیث میں ہے کہ جو شخص روزانہ پچیس مرتبہ موت کو یاد کرے اور اس دُعا کو پڑھے وہ شہیدوں کے درجے میں ہوسکتا ہے۔ (مجمع الزوائد، ماخوذ فضائلِ صدقات، حصہ دوم، ص:۵۱۹) یعنی:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

★......لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

فائدہ: یہ حضرت یونس علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ جو بیماری میں ۴۰ مرتبہ اس کو پڑھے وہ شہید کا مرتبہ پاتا ہے۔ (الدر المنثور)

(ہم میں سے ہر کوئی بیمار ہے کوئی ظاہر کا کوئی باطن کا، پس اس لیے اس دعا کو لازمی پڑھیں۔ مؤلف)

★......اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص صدقِ دل سے اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی دعا مانگے گا وہ اگرچہ بستر پر پڑ کر مرے، اللہ تعالیٰ اس کو شہیدوں کے درجوں پر پہنچا دے گا۔ (حصن حصین)

تین کام:

''ابویعلی'' میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ تین کام ایسے ہیں جو انہیں ایمان کے ساتھ کرلے، وہ جنت کے تمام دروازوں میں سے جس سے چاہے جنت میں چلا جائے اور جس حورِ جنت سے چاہے نکاح کرے:

۱. جو اپنے قاتل کو معاف کردے۔
۲. جو پوشیدہ قرض اَدا کردے۔
۳. جو ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص اُخیر تک پڑھ لے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا: یارسول اللہ! جو ان تینوں کاموں میں سے ایک کر لے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک پر بھی یہی درجہ ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، جلد ۵، صفحہ ۴۱۴)

صدقہ کے چند فضائل:

۱. صدقہ دینے والے کی بلائیں ٹل جاتی ہیں۔
۲. بُری موت سے بچ جاتا ہے۔
۳. ناگہانی موت سے بھی بچ جاتا ہے۔
۴. بُرائی کے ستّر دروازے بند ہوجاتے ہیں۔
۵. رزق خزانۂ غیب سے جاری ہوجاتا ہے۔
۶. نقصانات کا بدلہ ملتا ہے۔
۷. آبروریزی سے حفاظت ہوتی ہے۔
۸. اللہ تعالیٰ کا غصہ دُور ہوجاتا ہے۔
۹. عمر بڑھ جاتی ہے۔

۱۰ اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھ جاتا ہے۔

۱۱ اللہ تعالیٰ کی مدد ہوتی ہے۔

(ماخوذ: مظاہرِ حق، فضائلِ صدقات، معارف الحدیث، نور الصدور فی شرح القبور، نصائح رسول کریم، سائنس اور اسلام)

دعا کے فائدے اور دوسروں کے لیے دعا:

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں وعدہ فرمایا ہے: ''مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا''۔ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ غلط نہیں ہوسکتا، لیکن قبولیت کی صورتیں مختلف ہوتی ہیں، ہر دعا کے تین فائدے ہیں:

۱ دعا کی قبولیت سے مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

۲ ہر دعا پر ثواب ملتا ہے۔

۳ دعا کی کثرت سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق میں اضافہ ہوتا ہے۔

جس طرح اپنی ذاتی حاجتوں کے لیے دعا مانگنی چاہیے، اسی طرح اپنے دوسرے دوست احباب، عزیز و اقارب اور عام مسلمانوں کے لیے دعا مانگنا بھی بہت فضیلت کی چیز ہے۔ حدیث میں ہے کہ: ''جو مسلمان بندہ اپنے کسی بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرتا ہے تو فرشتے اس کے حق میں یہ دعا کرتے ہیں کہ تم کو بھی ویسی ہی بھلائی ملے''۔ (صحیح مسلم) (ماخوذ از: آسان نیکیاں)

تیمارداری یا بیمار پرسی کرنے پر ستّر ہزار فرشتوں کی دُعائے مغفرت:

اگر کوئی شخص بیمار کی تیمارداری کرنے کے لیے صبح کے وقت جاتا ہے تو ستّر ہزار فرشتے اس کی مغفرت کے لیے شام تک دعا کرتے رہتے ہیں، اور اگر شام کو تیمارداری کے لئے جاتا ہے تو صبح تک ستّر ہزار فرشتے اس کی مغفرت کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف)

نمازِ جنازہ کے وقت جوتے پہننا:

اکثر نمازِ جنازہ گراؤنڈ یا مسجد کے باہر پڑھائی جاتی ہے جہاں دھوپ ہو، وہ جگہ پاک ہوتی

ہے، لہٰذا نمازِ جنازہ پڑھتے وقت جوتے اُتار دیویں اور زمین پر پاؤں رکھ کر نماز اَدا کریں، جوتا پہن کر یا جوتے کے اُوپر پاؤں رکھ کر نمازِ جنازہ اَدا نہ کریں۔

ستّر ہزار مرتبہ کلمہ پڑھنے پر مغفرت کی بشارت:

سیّدی و مرشدی شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدّدِ زمانہ حضرتِ اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے ارشاد فرمایا:

ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے مشکوٰۃ کی شرح میں یہ حدیث نقل کی ہے:

مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سَبْعِیْنَ اَلْفًا غُفِرَ لَہٗ

جو ستّر ہزار مرتبہ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' پڑھے یا پڑھ کر کسی کو بخش بھی دے، تو جس کو ثواب بخشا جائے گا اس کی مغفرت ہوجائے گی اور پڑھنے والے کو بھی بخش دیا جائے گا۔

(اہل علم پر غلبہ ذکر کی اہمیت: ۲۷)

ستّر ہزار مرتبہ کلمہ پڑھنے کا آسان طریقہ:

اور فرمایا: مشکوٰۃ کی شرح ہے ''مظاہر حق''! اس میں لکھا ہے کہ پہلے زمانہ میں صوفیاء کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی پانچ تسبیح بتاتے تھے اور تمام اکابر نے بھی یہی لکھا ہے کہ پانچ سو مرتبہ پڑھو، اس طرح پانچ مہینے میں پچھتّر ہزار (۷۵۰۰۰) مرتبہ ہوجاتا ہے۔ اور آٹھ دس دفعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنے کے بعد درمیان درمیان میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پڑھ کر کلمہ پورا کرلو۔

تو روزانہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی پانچ تسبیح پڑھنے سے پانچ مہینے میں پچھتّر ہزار مرتبہ کلمہ پورا ہوگا۔ تو ہر پانچ ماہ بعد اپنے کسی رشتہ دار مثلاً ابّا کو، والدہ کو، دادا کو، دادی کو، نانا کو، نانی کو ستّر ہزار مرتبہ کلمہ پڑھ کر بخش سکتے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ مَرنے کے بعد ہی ثواب بخشا جاتا ہے، حالانکہ زندگی میں بھی کسی کو ثواب بخش سکتے ہیں۔ تو اگر روزانہ پانچ سو مرتبہ کلمہ پڑھیں گے، تو ہر پانچ ماہ بعد پچھتّر ہزار ہوجائے گا،

ستّر ہزار کسی رشتہ دار کو بخش دیں تو پانچ ہزار بچ جائے گا، چودہ مہینے میں یہ اضافی پانچ ہزار جمع ہوتے ہوتے مزید ستّر ہزار ہو جائے گا۔ (ایضاً:۲۸)

شب ِقدر کی دعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ شبِ قدر میں کیا دُعا پڑھوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

(ترمذی، بحوالہ مشکوٰۃ شریف، ص: ۱۸۲)

حضورِ اقدس ﷺ کی جامع دُعا:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضورِ اقدس ﷺ سے عرض کیا کہ: حضور! دعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں اور ساری یاد رہتی ہیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتادیجئے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے۔ اس پر حضور ﷺ نے یہ دُعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (ترمذی)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے

ارشاد فرمایا کہ: اللہ کا ذکر رُوح کی غذا ہے، ذکر کا ناغہ رُوح کا فاقہ ہے۔ جتنا پیٹ کے فاقے سے ڈرتے ہو اس سے زیادہ رُوح کے فاقہ سے ڈرو، کیونکہ پیٹ کی روٹی سے جسم کی حیات ہے اور رُوح کی حیات اللہ کا نام ہے۔ (الطافِ ربانی:۱۷)

ضروری اِنتباہ

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

جس طرح خمیرہ مروارید کا پورا فائدہ اس شخص پر مرتب ہوتا ہے جو زہر کھانے سے احتیاط کرتا ہے، اسی طرح ان فضائل کا مکمل نفع انہیں کو ہوتا ہے جو گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرتے ہیں اور کبھی احیاناً خطا ہوگئی ہو تو فوراً استغفار و توبہ سے اس کی تلافی کرتے ہیں۔ لہٰذا ان اوراد و وظائف کے نفع کامل کے لیے گناہوں سے بچنے کا اہتمام ضروری ہے۔

خانقاہ اشرفیہ اختریہ مقیمیہ ○ مدرسہ احیاء السنہ

فاروقہ (پوسٹ کوڈ ۴۰۰۴۰) ضلع سرگودھا 0301/0335-6750208

ehyaussunnah@gmail.com | www.ehyaussunnah.blogspot.com